



Noble Quran الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورة المنافقون بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. جب آئیں تیرے پاس منافق کہیں ہم قائل (گواہی دیتے) ہیں (کہ یقیناً) تو رسول ہے اللہ کا۔

اور اللہ جانتا ہے کہ تو اس کا رسول ہے۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں۔

2. رکھی ہیں اپنی قسمیں ڈھال بنا کر، پھر (اس طرح) روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔

یہ لوگ برے کام ہیں جو کر رہے ہیں۔

3. یہ اس پر کہ وہ ایمان لائے پھر منکر ہو گئے، پھر مہر ہو گئی ان کے دل پر،

اب وہ نہیں بوجھتے (سمجھتے)۔

4. اور جب تو دیکھے ان کو، خوش (اپنے) لگیں تجھ کو ان کے ڈیل (جسم)۔

اور اگر بات کہیں، سنے تو ان کی بات۔

کیسے ہیں جیسے لکڑی لگادی دیوار سے۔ جو کوئی چنچے جانیں ہم ہی پر بھلا آئی۔

وہی ہیں دشمن، ان سے بچتا رہ۔

گردن مارے ان کی اللہ۔ کہاں سے پھرے جاتے ہیں۔

5. اور جب کہیے ان کو، آؤ! معاف کروادے تم کو رسول اللہ کا، مٹکاتے ہیں اپنے سر،
اور تو دیکھے کہ وہ رکتے ہیں اور غرور کرتے ہیں۔

6. برابر ہے ان پر، تو معافی چاہے ان کی یا نہ معافی چاہے۔ ہر گز نہ معاف کریگا ان کو اللہ۔
مقرر (پیشک) اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو۔

7. وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو ان پر جو پاس رہتے ہیں رسول اللہ کے
جب تک کھنڈ دائیں (منتشر نہ ہو جائیں)۔

اور اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں کے اور زمین کے، لیکن منافق نہیں بوجھتے (سمجھتے)۔

8. کہتے ہیں، البتہ ہم پھر گئے مدینہ کو، تو نکال دیگا جس کا زور ہے بے قدر لوگوں کو۔
اور زور اللہ کا ہے اور اس کے رسول کا، اور ایمان والوں کا، لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

9. اے ایمان والو! نہ غافل کریں تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے۔
اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ ہیں ٹوٹے (خسارے) میں آتے۔

10. اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا، اس سے پہلے کہ پہنچے کسی کو تم میں موت، تب کہے،
اے رب! کیوں نہ ڈھیل دی مجھ کو ایک تھوڑی مدت کہ میں خیرات کرتا اور ہوتا نیک لوگوں میں

11. اور ہر گز نہ ڈھیل دے گا اللہ کسی جی (انسان) کو، جب پہنچا اس کا وعدہ،
اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو۔
